قومی تنظیم پٹنہ
The leading urdu daily

پٹنہ سموار، 12 دسمبر 2016

اے ایم یو کشن گنج سنٹر بھی ایک تناور درخت کی شکل اختیار کرے گا: پروفیسر ارتضی کریم

کشن گنج (یو این آئی) اے ایم یو کے کشن گنج سنٹر کو جس مقام پر ہونا چاہئے اس پر وہ نہیں ہے ہمیں اس کا شدت سے احساس ہے اور ہم اس کمی کو جلد از جلد پوری کرنے کی کوشش کریں گے ۔ یہ یقین دہانی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر برگیڈیر (سبکدوش) سید احمد علی نے گزشتہ رات اے یم یوکشن گنج سنٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں کرائی ۔انہوں نے کہا کہ مسائل درپیش ہوتے ہیں اور ان کا حل بھی کیا جاتا ہے اور اے ایم یو کشن گنج سنٹر کے مسائل بھی حل ہوں گے ۔اس سنٹر کا سب سے بڑا مسئلہ فنڈ کی کمی کا ہے اور حکومت ہند نے اب تک اس سنٹر کو محض دس کروڑ روپے دئے ہیں جب کہ تقریباً 135 کروڑ روپے کا اعلان کیا گیا تھا اس کے باوجود ہم اس سنٹر کو چلا رہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ اس فنڈ کے حصول کے لئے ہمیں کوشش کرنی ہوگی ورنہ بارہویں پلاننگ کمیشن میں مختص یہ رقم بے کار ہوجائے گی ۔انہوں نے طلبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ پرووائس چانسلر نے کہا کہ ہم آپ کے مسائل اور جذبات سے واقف ہیں اور آپ کی شکایت سے بھی آگاہ ہیں ۔جلد ہی آپ کے مسائل حل کئے جائیں گے ۔انہوں نے کہا کہ اس سنٹر کے بارے میں ہمارے پاس سارے پلان اور بلیو پرنٹ تیار ہے ۔بس فروغ انسانی وسائل کی وزارت سے فنڈ ریلیز ہونے کا انتظار ہے ۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ فنڈ ریلیز ہونے کے لئے اپنی جدو جہد جاری رکھیں گے ۔ مہمان خصوصی اور اقلیتی فلاح و بہبود کے وزیر بہار پروفیسر عبدالغفور نے اے ایم یو سنٹر کے لئے لائحہ عمل تیار کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سنٹر کے تعمیراتی کام کے سلسلے میں مخیر حضرات کو آگے آنا چاہئے تاکہ یہ سنٹر وسائل کی کمی کی وجہ سے بے قسمتی کا شکار نہ ہوجائے ۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سنٹر بھی آگے بڑھے گا اور ترقی کی اونچائیوں کو چھوئے گا۔انہوں نے سماجی کاموں کے لئے وقت نکالنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مسلمانوں کے بہت سے مسائل حل ہوجائیں گے ۔قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضی کریم نے کہا کہ بہار میں ہمیشہ بہار ابلتی رہی ہے اور اے ایم یو کا یہ سنٹر بھی ایک تناور درخت کی شکل اختیار کرکے صرف کشن گنج ہی نہیں بلکہ پورے ملک کو سیراب کرے گا۔انہوں نے کہا کہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔وقت اور حالات کے مطابق اسباب مہیا ہوجاتے ہیں ۔اے ایم یو الومنائی فورم متحدہ عرب امارات کے صدر سید محمد قطب الرحمان نے اے ایم یو سنٹر کشن گنج کی ہر ممکن امداد کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اس سرزمین سے ان کی وابستگی بہت پرانی ہے اور یہاں کے لئے کچھ کرکے انہیں خوشی ہوگی ۔انہوں نے سیمانچل کے خطے میں بہت سے ادارے قائم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب اصحاب خیر اور متمول حضرات کی توجہ نہیں ہوگی اس وقت تک یہ کام آسان نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ صحیح طریقے سے منصوبہ بندی کی جائے اور اس پر عمل کیا جائے تو اس خطے میں کئی یونیورسیٹیاں کھل سکتی ہیں ۔